

## آوچلو اسکول چلیں ہم

ہم کون تھے؟ ہمارے آباؤ اجداد کون تھے؟ اور آج ہم کہاں ہیں اور کن حالات میں ہیں؟ اس کے لئے کون ذمہ دار ہے؟ کبھی ہم کسی کو اپنی بد حالی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو کبھی کسی اور کو۔ لیکن ہم ٹھنڈے دل سے ایک منٹ غور کریں گے تو ہم پائیں گے کی اس بد حالی کا ذمہ دار کوئی اور نہیں ہم خود ہی ہیں۔ ملک میں ہماری پسماندگی کی سب سے بڑی وجہ تعلیم کی کمی ہے۔ ہم نے خود کو اور اپنے بچوں کو علم سے دور کر لیا ہے۔ دین اور دنیا دونوں طرح کے علم سے۔ ہمیں حافظ، قاری، مفتی چاہئے، ساتھ میں ایک ایماندار ڈاکٹر، انجینئر، جج، پولیس آفیسر بھی چاہیے۔

آپ کسی بھی سرکاری دفتر میں جاتے ہیں لیکن اپنے درمیان کا ایک بھی افسر نہ پا کر اداس ہو جاتے ہیں۔ آپ اس بات پر غور کریں اور سوچیں جب ہم نے اپنے بچوں کو اسکول بھیجا ہی نہیں تو وہ ان دفتروں میں افسر بن کر کہاں سے پہنچ جائیں گے۔ ہر جگہ ہماری پیٹر لگانے اور اسکوٹریک کی دکانیں تو ہیں لیکن کار، موٹر سائیکل یا ٹائر کا شوروم نہیں ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس کی صرف ایک ہی وجہ ہے اور وہ ہے ہماری معاشرے میں تعلیم کی کمی۔ یہ ایک ایسا کام ہے جس کے لئے ہمیں کسی کے آگے گڑ گڑانے کی یا ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہیں۔ صرف ہمیں اپنے ضمیر کو بیدار کرنا ہے اور اپنے بچوں کو اسکول کا راستہ دکھانا ہے۔ ہمیں جو حالات سے سمجھوتہ کرنے کی عادت پڑ گئی ہے اس سے باہر نکلنا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں سماج کے ہر طبقے کے ساتھ مل کر آگے بڑھنا ہے، ترقی میں شراکت دار بننا ہے، اپنے معاشرے اور ملک کا نام روشن کرنا ہے۔

کس کے انتظار میں بیٹھے ہو؟ کون الگ سے آرہا ہے تمہاری مدد کے لئے؟ تمہارے حالات کو بہتر بنانے کے لئے؟ خود اٹھو، ارادہ پکا کر، جذبہ پیدا کرو اور تم کھاؤ کہ ہر حال میں اپنے بچوں کو پڑھائیں گے خواہ اس کام میں جتنی بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا ہم اپنے بچوں کو پڑھائیں گے۔ سو فیصد بچوں کو اسکول پہنچائیں گے۔ آدھی روٹی کھائیں گے اور بچوں کو پڑھائیں گے۔ اپنے بچوں کے ساتھ ساتھ اپنے آس پاس کے بچوں کو بھی اسکول بھیجنے کے لئے حوصلہ بڑھائیں گے۔

انہی سارے ٹارگٹ کو لے کر مشن تعلیم کے والٹینئر، پورے این سی آر میں الگ الگ مقامات پر جا کر ماں باپ اور بچوں سے میٹنگ کر کے ان کا حوصلہ بڑھاتے ہیں۔ مختلف طرح کے کورسز میں ایڈمشن کی معلومات دیتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً نکلنے والی اسکالرشپ/وظیفہ کی معلومات فراہم کراتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ 01.01.2016 سے مرکزی حکومت کی تمام ملازمتیں، سینٹرل، پی ایس یو، IOC، NTPC، HPCL جیسی 293 حکومت ہند کی کمپنیاں اور تمام سرکاری بینکوں وغیرہ میں (گزیٹیڈ پوسٹ کو چھوڑ کر) انٹرویو لگ بھگ ختم کر دیا گیا ہے۔ اگر آپ کا بچہ written test میں اچھے نمبر لاتا ہے تو اسے سرکاری نوکری حاصل کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ یہ تمام معلومات ہماری ویب سائٹ [www.missiontaaleem.org](http://www.missiontaaleem.org) پر بھی دستیاب ہے۔

تو آئیے اپنے اس مشن میں شامل ہو جائیے اور سو فیصد بچوں کو اسکول بھیجنے کی قسم کھائیں۔ اس تحریک سے جڑنے اور اس کو الگ الگ علاقوں میں پھیلانے کے لئے پیچھے لکھے فون نمبروں پر رابطہ قائم کریں۔

آپ کا مخلص

اکرام الحق

قومی کنوینر، مشن تعلیم